

سولیکائی تیڈی پر آمد اور ملکہ صنعت کے فضل ایڈووکیٹ

گھر بیو صنعتکاری، ایس ایم ای سیکٹر کو مضبوط بنایا جائے، صدر اسلام آباد چیئرمین عامر و حید، نیکس آسان ہائیس، فراز
فضل ایڈووکیٹ

آئی ایم ایف کے پاس جانا پڑے گا، اقتصادی ماہر صبور غیور، 6 ماہ مشکلات رہیں گی، فارکیس ٹریڈر شہاب مخدود،
ایکسپریس فورم میں انکھدار خیال

اسلام آباد (فورم، حسیب حنیف، ٹاقب بشیر: تصاویر ظفر راجا) ملک کے معروف معاشر، قانونی اور نیکس ماہرین کا
کہنا ہے کہ آئندہ چند روز میں قائم ہونے والی حکومت کیلئے ملکی و خلائق کی ترقی کے محور سی پیک، رواں مالی سال
کے دوران اربوں ڈالر کے قرضوں کی واپسی، مالی و اقتصادی بحران اور فنا نشانہ کا سک فورس کی گرے لست
سے پاکستان کا نام نکلوانے سیست دیگر بڑی چیزیں کام منا ہو گا، مالی بحران سے نہیں کیلئے آنے والی حکومت کے
پاس آئی ایم ایف کے پاس جانتے کے سوا کوئی آپشن نہیں ہے۔ ماہرین نے کہا آئی ایم ایف کو دھکانے کی امریکی
کوشش پاکستان پر دباؤ بڑھانے کی سازش ہے تاہم ملک کامعاثی پر یہ چلانے کیلئے آئی ایم ایف سے رجوع کرنا ناگزیر
ہو چکا ہے۔ اسلام آباد چیئرمین اف کامرس اینڈ اڈیشنری کے صدر شیخ عامر و حید نے کہا کہ آئی ٹی کے شبے پر کوئی
توجہ نہیں دی جا رہی، ہمارا ملک 10 ارب ڈالر سے زائد آئی ٹی کی برآمدات کر رہا ہے، حکومت نوجوانوں کو اپنا
انداشت ہنائے اور ایس ایم ای سیکٹر کو مضبوط کرے، گھر بیو صنعت کاری پر توجہ دی جائے، سی پیک کو گیم چیئرنگ ہناتھے یا
صرف راہداری کے طور پر استعمال کرنا ہے یہ ہم پر ہے، آئندہ حکومت برآمدات کے فروع کیلئے کاروباری طبقے کو
مراعات دے، نیکسیشن سٹم میں آسانیاں پیدا اکی جائیں۔ ڈاکٹر صبور غیور نے کہا کہ پاکستان کا ہم منڈے یہ ہے کہ
جو مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی نے اپنے اپنے 5 سالہ دور میں جو قرض لیے انھیں ایسی جگہوں پر لگایا گیا
جس کی واپسی نہیں تھی، ملک کا قرض ستر فیصد جی ڈی پی سے ہو چکا ہے، قرض واپس کرنے میں آئی ایم ایف کے
پاس جانا ناگزیر ہو چکا ہے جتنی دیر کریں گے اتنی شرائط بڑھتی جائیں گی۔ راولپنڈی اسلام آباد نیکس پارا یوسی ایشن
کے سینئر نائب صدر فرار فضل شیخ نے کہا کہ پاکستان میں نیکس بچانا آسان اور دینا مشکل ہے، نیکس ادا یگلی آسان
ہنائی جائے، کاروباری افراد کیلئے آسانیاں پیدا کرنے سے روپنہ بڑھے گا۔ فارکیس ٹریڈر شہاب مخدود نے کہا اپنے
ذرائع پر انحصار کرنے کے بجائے گزشتہ 20 سال سے حکومت میں قرضوں پر انحصار کر رہی ہیں، حکومت کو زرعی
سیکٹر پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، کاشٹکاروں کو مراعات دی جائی چاہیے، آنے والی حکومت کے پاس کوئی
حل نہیں ہے، انہوں نے کہا اگر حکومت آئی ایم ایف سے قرض حاصل کر بھی لے تو اس کا 30 فیصد پر اے
قرضوں کی ادائیگی میں چلا جائے گا جس سے آنے والی حکومت کو مشکلات کام منا کرنا پڑے گا۔